قومی ترقی کا ذریعہ — قومی زبان میں تعلیم

سرپرست اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین
شیخ الجامعہ

پیامِ اُردو

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر یاسمین سلطانہ
ڈائریکٹر

جلد نمبر VII، شمارہ 3-2 اپریل تا ستمبر 2023ء

وطن عزیز کی محبت ایمان کا حقیقی جزو ہے ہمیں جذبہ حب الوطنی سے سرشار ہو کر پوری دنیا میں پاکستان کا نام روشن کرنا ہے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے پاکستان کی 76 ویں جشن آزادی کی تقریب و پرچم کشائی کے موقع پر اساتذہ، غیر تدریسی عمال اور طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وطن عزیز کی محبت ایمان کا حقیقی جزو ہے ہمیں جذبہ حب الوطنی سے سرشار ہوکر پوری دنیا میں پاکستان کا نام روشن کرنا ہے پاکستان ہماری پہچان ہے، اساتذہ اور طلبہ ریسرچ اور جدید طریقوں سے پاکستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہے تاکہ ہمارا یہ عظیم وطن مملکت خداداد پاکستان کا نام پوری دنیا میں روشن ہو اور ہمیں پاکستان کے عظیم پرچم کی سربلندی کیلئے کوشاں رہتے ہوئے ہر دم تیار رہنا ہے ملک پاکستان کے خلاف ہونے والی اندرونی اور بیرونی سازشوں پر نظر رکھنی ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر ہماری شہ رگ ہے پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کر رہی ہے۔ پاکستان بڑی قربانیوں کے بعد وجود میں آیا۔ آج ہم پاکستان کی 76 ویں جشن آزادی منا رہے ہیں جس کے لئے پوری قوم کو بہت بہت جشن آزادی مبارک ہو۔ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر مہ جبین نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اہلیان پاکستان کو جشن آزادی کی مبارکباد پیش کی انہوں نے کہا پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ہر محبّ وطن شہری کو اپنا قومی فریضہ ادا کرتے رہنا ہوگا انہوں نے مزید کہا آزادی ایک عظیم نعمت ہے ہمیں آزادی کی قدر کرنی ہوگی۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی آزادی ایک نعمت ہے ہمیں اس نعمت کی قدر کرنی چاہئے اور متحد ہو کر ملک کی ترقی اور سالمیت کیلئے کام کرنا چاہئے۔ اس موقع پر طلبہ نے پاکستانی ملی نغمے اور ٹیبلو پیش کئے جبکہ پروگرام میں ملکی سلامتی واستحکام اور شہدائے افواج پاکستان کے درجات کی بلندی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، پروفیسر ڈاکٹر محمد صارم، ٹریژرار سید اقبال حسین نقوی، ڈائریکٹر فائنانس انجم العارفین، ناظم امتحانات ڈاکٹر رضوانہ جبین، غیر تدریسی انجمن کے صدر محمد عدنان اختر، سیکریٹری سید ریحان علی، افضال احمد، آصف رفیق، ریاض میمن، ابراہیم عباسی، محمد صدیق، قاری محمد اقبال اور اساتذہ غیر تدریسی عمال بڑی تعداد میں شریک تھے۔

”زبان کسی بھی فرد اور قوم کی شناخت ہوتی ہے اردو زبان کی ترویج کیلئے بابائے اردو مولوی عبدالحق نے اپنی پوری زندگی وقف کردی“

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین

انجمن ترقی اردو کے صدر واجد جواد نے مولوی عبدالحق کی 62 ویں برسی کے موقع پر تقریب کی صدارت کرتے کہا کہ بابائے اردو مولوی عبدالحق نے مرتے دم تک اردو کی خدمت کی اور اپنی جان و مال ہر چیز لگائی آج انہی کی کاوشوں کا ثمر ہے کہ جامعہ اردو

ہمارے سامنے موجود ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ادارے کے قیام اور اس مشن کیلئے کیا کیا قربانیاں دی گئیں، انجمن ترقی اردو نے سر جوڑ کوشش کی جبکہ سر سید کی بھی رہنمائی حاصل تھی اور قائد اعظم محمد علی جناح کی ایماء پر مولوی عبدالحق پاکستان تشریف لائے اور انہوں نے اپنی کوششوں سے اردو کالج قائم کیا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے بابائے اردو مولوی عبدالحق کی 62 ویں برسی کے موقع پر مزار پر گل افشانی و فاتحہ خوانی کی اور منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زبان کسی بھی فرد اور قوم کی شناخت ہوتی ہے اردو زبان کی ترویج کے لئے بابائے اردو مولوی عبدالحق نے اپنی پوری زندگی وقف کردی وفاقی جامعہ اردو کا قیام ان کی انتھک محنت اور کوششوں کا نتیجہ ہے بابائے اردو مولوی عبدالحق نے جو چراغ جلایا ہمیں اُس کو آگے لیکر چلنا ہے اردو زبان ہمارا بہت بڑا اثاثہ ہے ہمیں بابائے اردو کے مشن کو کامیابی سے ہمکنار کرنا ہے۔ جبکہ اس کے برعکس پاکستان میں اردو کی ترقی اور فروغ کیلئے اس طرح سے کام نہیں ہو رہا ہے جیسا کہ بابائے اردو مولوی عبدالحق نے خواب دیکھا تھا۔ ان کی اس تعبیر کو ترقی کی اولین منازل تک پہنچانے کیلئے یہاں تعلیم و تحقیق کو خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ اردو بابائے اردو مولوی عبدالحق کی زندگی بھر کی کوششوں کا ثمر ہے جسے ہم رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور ان کے لگائے ہوئے پودے کو تناور درخت بنائیں گے اور اردو کے فروغ کے لئے اہم اقدامات کریں گے۔ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر مہ جبین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ اردو مولوی عبدالحق کے خواب کا نتیجہ ہے جس میں آج ہم سب بیٹھے ہیں۔ بنیادی طور پر اردو کی ترقی اور ترویج ہم تمام لوگوں میں اتحاد اور یکجہتی پیدا ہو اور ہم اپنے ملک کی ترقی اور اس کے ساتھ ساتھ زبان کی ترقی میں کردار ادا کریں۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، محفوظ النبی، عابد رضوی، شاداب احسانی و دیگر مقررین نے خطاب میں کہا کہ اردو دنیا کی عظیم زبانوں میں سے ایک ہے اگر اس کو اہمیت دی جائے تو اس کا شمار دنیا کی اہم ترین زبانوں میں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ اردو بابائے اردو مولوی عبدالحق کے دیرینہ خواب کی تعبیر ہے۔ ناظم امتحانات رضوانہ جبین، ٹریژرار سید اقبال حسین نقوی، ڈائریکٹر فنانس نجم العارفین، رکن سینیٹ ڈاکٹر کمال حیدر، رکن سینیٹ پروفیسر ڈاکٹر تنویر خالد، یاسمین فاروقی، نسیم شاہ، حلیم غوری، ڈاکٹر محمد صارم، ریاض میمن، روشن علی سومرو، ڈاکٹر محمد صارم، ڈاکٹر عرفان عزیز، حنیف کانگرو، محمد آصف، ڈاکٹر عبدالمالک، سید افتخار طاہری، محمد صدیق، ڈاکٹر افشاں بروہی، غیر تدریسی انجمن کے عہدیداران محمد عدنان اختر، سید ریحان علی، خالد عمر و دیگر نے بابائے اردو کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کی قیادت میں سوئیڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی کیخلاف ریلی کا انعقاد

سوئیڈن میں قرآن پاک کی بے حُرمتی کے خلاف وفاقی جامعہ اردو کے تحت یوم تقدس قرآن (تحفظ قرآن) کے سلسلے میں جامعہ اردو کے ایڈمن بلاک سے شروع ہونے والی احتجاجی ریلی کی قیادت شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے کی۔ ریلی سے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سوئیڈن میں کی جانے والی قرآن پاک کی بے حُرمتی کی ناپاک جسارت کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا اس بے حرمتی کے خلاف تمام عالم اسلام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے اس قسم کے واقعے سے مسلمانوں کو شدید رنج ہوا ہے مگر افسوس کہ ہم صرف او آئی سی اور عالم اسلام سے ایسے واقعات کو روکنے کی امید میں محض زبانی کلامی مذمت ہی کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اُمت مسلمہ کے ایمان کا امتحان اور وقت کا تقاضا ہے کہ مسلم مما لک ایک ہو کر سوئیڈن حکومت کے ساتھ نہ صرف سفارتی تعلقات ختم کریں بلکہ ہر سطح پر سوئیڈن مصنوعات کا بائیکاٹ کریں تاکہ آئندہ کوئی ملک ایسی مذموم حرکت کرنے کی ہمت نہ کر سکے۔ رئیس کلیہ فنون پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے اپنے خطاب میں کہا کہ سوئیڈن میں قرآن پاک کی بے حُرمتی ناقابل برداشت ہے، قرآن پاک کی بے حرمتی کرنے والے خبیث کو نشان عبرت بنایا جائے۔ ریلی میں سابق قائم مقام رجسٹرار نمرہ وسیم ،رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، غیر تدریسی یونین گلشن اور عبدالحق یونین کے صدر محمد عدنان اختر، خالد عمر، سید ریحان علی تدریسی وغیر تدریسی عمال اور طلبہ شریک تھے ریلی کے شرکاء نے احتجاجاً سوئیڈن کا پرچم نذر آتش کیا اور سوئیڈن حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔

پاکستان سافٹ ویئر بورڈ کے وفد کا وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن سید امین الحق کی جامعہ اردو میں سائنس اینڈ سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک کے

قیام اور شارٹ کورسز سرٹیفکیشن کرائے جانے کے عمل کو سراہا انہوں نے وفاقی وزیر کی ہدایت پر آنے والے ڈائریکٹر آئی ٹی خرم سلیم, پاکستان سافٹ ویئر بورڈ کے ڈائریکٹر علی رضا و دیگر وفد کے ممبران سے جامعہ اردو کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پر بڑے پیمانے پر کام ہو رہا ہے پاکستانی طلبہ کو سافٹ ویئر ٹیکنالوجی کورسز کرنے ہوں گے طلبہ شارٹ کورسز کریں تاکہ مستقبل میں طلبہ کو ملٹی نیشنل کمپنیز بغیر کسی تجربے کے ان سافٹ ویئر کورسز کی بناء پر جاب آفر کرسکیں گی آج کا اور آنے والا دور آئی ٹی کا ہے انہوں نے مزید کہا کہ سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک کا قیام طلبہ کو ڈیجیٹل دنیا سے منسلک کرنے میں مددگار ثابت ہوگا اس موقع پر قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر مہ جبین، انچارج پروٹوکول محمد عدنان اختر، انچارج پی این ڈی آصف رفیق، انچارج آئی ٹی شبر لئیق اور شعبہ مینٹیننس ہلال بختیار موجود تھے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کی انتظامیہ کو ریٹائرڈ ملازمین کی مشکلات اور پریشان کا بخوبی اندازہ ہے

ریٹائرڈ ملازمین ہماری پہچان ہیں: شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین

سابق صدر انجمن اساتذہ جناب پروفیسر اصغر علی و سابق رہنما غیر تدریسی عمال جناب کمال فاروق نے دفتر شیخ الجامعہ میں پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین سے ملاقات کی اور ریٹائرڈ ملازمین کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے دفتر شیخ الجامعہ میں انہیں خوش آمدید کہا اور مسائل پر تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کو ریٹائرڈ ملازمین کی مشکلات اور پریشان کا بخوبی اندازہ ہے ریٹائرڈ ملازمین ہماری پہچان ہیں۔ انتظامیہ اس سلسلے میں اقدامات بروئے کار لا رہی ہے جن سے تنخواہوں اور پینشن کی ادائیگیوں جیسے معاملات کا مستقل حل نکل سکے۔ سابق صدر تدریسی و رہنما غیر تدریسی عمال نے شیخ الجامعہ کا شکریہ ادا کیا اور ہر طرح کے حالات میں جامعہ اردو کا ساتھ دینے کی یقین دہانی کروائی۔ سابق صدر انجمن اساتذہ اور استاد شعبہ کیمیاء پروفیسر اصغر علی نے کہا کہ پینشن کی ادائیگی کے سلسلے میں شیخ

الجامعہ سے ملاقات کارآمد ثابت ہوئی جس میں یہ فیصلہ ہوا کہ ملازمین کی پینشن کی جلد از جلد ادائیگی کی کوشش کی جائیگی تاکہ ملازمین کو پینشن اور تنخواہوں کی ادائیگی بروقت کی جاسکے۔ شیخ الجامعہ سے ملاقات میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں سید اصغر علی ریٹائرڈ ملازمین کی نمائندگی کریں گے اور مسائل کے حل کی تجاویز پیش کریں گے۔ ملاقات کے موقع پر قائم مقام ٹریژرار سید اقبال حسین نقوی، ڈائریکٹر فنانس نجم العارفین و دیگر شریک تھے۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق "GRMC" کا 54 واں اجلاس (نشستِ اوّل)

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا چونواں(54th) اجلاس نشست اول شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں قائم مقام سابق رجسٹرار نمرہ وسیم نے بطور سیکریٹری شرکت کی۔ جبکہ اراکین ،رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، شعبہ حیوانیات پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، ڈاکٹر یاسمین سلطانہ شعبہ اردو، ڈاکٹر راحت اللہ شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ بطور مبصر، ڈاکٹر مہہ جبیں کلیہ فارمیسی اور انچارج جی آر ایم سی راشدہ خاتون بھی شریک تھیں۔ اجلاس میں 8 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی اسناد تفویض کی گئیں جن میں نورین بشیر بنت بشیر احمد کو نباتیات، محمد اقبال ولد راج ولی کو کیمیاء، سیّد وسیم رضا ولد سیّد اسلم پرویز کو ابلاغِ عامہ، قربان علی چنہ ولد محمد پریل چنہ کو سندھی، حمیدہ مکی بنت محمد عبدالکریم ، حیات محمد ولد میر محمد کو اسلامیات، عبیداللہ ولد حاجی عبداللہ، شعبہ اُردو، ملک نعیم احمد ولد ملک عبدالحمید کو شعبہ معاشیات (اسلام آباد کیمپس)

اجلاس میں 11 طلبہ کو ایم فل کی اسناد تفویض کی گئیں جن میں اسماء اعجاز بنت اعجاز حسین کو خردحیاتیات، سجاد ولد امیر رحمٰن، مصعب کامران ولد کامران احمد، دحنیف ولد لعل بادشاہ کو حیاتی کیمیاء، افتخار رسول ولد نبی رسول کو تعلیمات جبکہ (اسلام آباد کیمپس) سے جاوید اقبال ولد محمد رمضان، حافظ احمد اسماعیل فاروق ولد حافظ فاروق احمد، فیاض احمد ولد محمد ریاض، شمشیر خان ولد گل کریم خان ،بشیر احمد ولد ماصل خان کو اسلامیات، حارث بن ندیم ولد محمد ندیم اقبال کو شعبہ معاشیات ، 9 طلبہ کو ایم ایس کی اسناد تفویض کی گئیں جن میں کراچی کیمپس سے سمعیہ عزیز بنت عبدالعزیز کو کمپیوٹر سائنس، جبکہ اسلام آباد کیمپس سے ثناء اللہ ولد اجت خان، آصف رضا ولد بشیر احمد کو نظمیاتِ کاروبار، حبیب الرحمٰن ولد سیف الرحمٰن، نعمان یوسف ولد محمد یوسف، کاشف اقبال ولد محمد اقبال کھوکھر ، ماہ پارہ صغیر بنت صغیر ریاض ، فازیہ اختر بنت اختر حسین کو کمپیوٹر سائنس، حافظ محمد شاہنواز ولد محمد سعید کو الیکٹریکل انجینئرنگ شامل ہیں۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق "GRMC" کا 54 واں اجلاس (نشستِ دوئم)

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا چونواں(54th) اجلاس نشست دوئم شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں قائم مقام رجسٹرار ایسوسی ایٹس پروفیسر ڈاکٹر مہہ جبین نے بطور سیکریٹری شرکت کی۔ جبکہ اراکین ،رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد شعبہ حیوانیات، ڈاکٹر مریم سلطانہ شعبہ ریاضی علوم، ڈاکٹر راحت اللہ شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ بطور مبصر اور انچارج جی آر ایم سی راشدہ خاتون بھی شریک

تھیں۔ اجلاس میں حافظ سید حسین ولد سید ابوالحسن کو ریاضیاتی علوم میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی جبکہ اجلاس میں جامعہ ہذا میں سیشن خزاں 2023 کراچی کیمپس کے درج ذیل شعبہ جات کے داخلوں کی منظوری دی گئی۔ جن میں شعبہ خردحیاتیات، ماحولیاتی سائنس، کیمیاء، حیاتی کیمیاء، کمپوٹر سائنس ،حیوانیات، طبعیات، ریاضی علوم، سندھی، نفسیات، اُردو، عربی، تعلیمات، فارماکوگنوسی، فارماسیوٹیکل کیمسٹری، فارماسیوٹکس، بین الاقوامی تعلقات، جغرافیہ شامل ہیں۔

اکیڈمک کونسل کا سینتیسواں (37th) اجلاس

اکیڈمک کونسل کا سینتیسواں (37th) اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کی سربراہی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں رئیس کلیہ فنون، تعلیمات، معارفِ اسلامیہ، ڈاکٹر مہ جبیں، قائم مقام رجسٹرار /انچارج کلیہ فارمیسی وصدر شعبہ فارماکولوجی، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت و معاشیات، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ سائنس، پروفیسر ڈاکٹر عارف زبیر، شعبہ ماحولیاتی سائنس، پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، شعبہ حیوانیات، پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، شعبہ نباتیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء، ڈاکٹر آصف صدیقی، شعبہ طبعیات، ڈاکٹر منزہ دانش، شعبہ حیاتی حرفت، ڈاکٹر صائمہ خالق، شعبہ حیاتی کیمیاء، ڈاکٹر محمد صارم، شعبہ کمپیوٹر سائنس، ڈاکٹر محمد شیراز، شعبہ کمپیوٹر سائنس، اسلام آباد کیمپس (آن لائن شرکت)، ڈاکٹر احتشام الحق پڈا، انچارج اسلام آباد کیمپس/شعبہ معاشیات، اسلام آباد کیمپس (آن لائن شرکت)، ڈاکٹر فہمیدہ تبسم، شعبہ اُردو، اسلام آباد کیمپس (آن لائن شرکت)، ڈاکٹر یاسمین سلطانہ، شعبہ اُردو، ڈاکٹر شاہد اقبال، شعبہ نفسیات، ڈاکٹر رضوانہ جبین، قائم مقام ناظم امتحانات، اقبال حسین نقوی، قائم مقام ٹریژرار، ڈاکٹر فرحان شفیق، شعبہ کمپیوٹر سائنس، ڈاکٹر عرفان ساجد، شعبہ حیاتی کیمیاء، ڈاکٹر غزالہ شاہین، شعبہ تجارت، اسلام آباد کیمپس (آن لائن شرکت)، ڈاکٹر محمد عمران شہزاد، شعبہ اطلاقی طبعیات، اسلام آباد کیمپس (آن لائن شرکت)، ڈاکٹر زبیر خان نیازی، شعبہ اطلاقی طبعیات، اسلام آباد کیمپس (آن لائن شرکت)، غزالہ یاسمین، بلوچستان کالج آف ایجوکیشن، ڈاکٹر سید اخلاق حسین، ڈائریکٹر ایڈمیشن (کراچی)، ڈاکٹر شبر رضا، ڈائریکٹر صیغہ فروغِ معیار (QEC)، ڈاکٹر کمال حیدر، ڈائریکٹر ایوننگ پروگرام، عبدالحق کیمپس، نجم العارفین، ڈائریکٹر ایوننگ پروگرام، گلشن اقبال کیمپس نے بطور مبصرین شرکت کی۔ اجلاس میں فیکلٹی آف میڈیسن اینڈ الائیڈ ہیلتھ سائنسز، شعبہ فزیولوجی، شعبہ فزیکل تھراپی، شعبہ ہیومن نیوٹریشن اینڈ ڈائٹس، شعبہ میڈیکل لیب ٹیکنالوجی، شعبہ فارنزک سائنس، شعبہ پبلک ہیلتھ، شعبہ فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنس، شعبہ فائن آرٹس، شعبہ انٹرپینیورشپ، شعبہ کیمیاء، شعبہ قانون، شعبہ پبلک ایڈمنسٹریشن اور سینٹر برائے فارن لینگویجز کے قیام کی اصولی منظوری دی گئی۔ شعبہ نفسیات میں شارٹ کورس اور ڈپلومہ کی اجازت دی گئی۔ GRMC کی جانب سے جاری کردہ اسناد برائے ایم فل/ ایم ایس/ پی ایچ ڈی کی توثیق کی گئی۔ جامعہ میں ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرام کی اصولی منظوری دی گئی نیز نصاب کی منظوری کے بعد پروگرام کا آغاز 2024 سے کیا جائے گا۔

وفاقی اردو یونیورسٹی وفاقی و صوبائی حکومت کی جانب سے عدم دلچسپی کے باعث شدید مالی بحران کا شکار ہے" شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا وفاقی اردو یونیورسٹی وفاقی وصوبائی حکومت کی جانب سے عدم دلچسپی کے باعث شدید مالی بحران کا شکار ہے یونیورسٹی اپنے ذریعہ آمدن پر انحصار کی کوشش کرتے ہوئے فیس ری اسٹرکچر کی گئی، شیخ الجامعہ نے واضح کیا کہ جامعہ میں 2019ء سے فیس میں اضافہ نہیں کیا گیا، عالمی وباء کووڈ Covid میں طلبہ کا خیال کیا گیا ملک کے موجودہ معاشی حالات کو دیکھیں یا مہنگائی کی شرح کو سامنے رکھیں تو اعلیٰ تعلیم کمیشن نے مسلسل 4 سال سے گرانٹ فکسڈ/Constant رکھی ہے۔ یونیورسٹی کی جانب سے 3 ہزار ملین گرانٹ کی درخواست کی گئی لیکن بدستور کٹوتی کرتے ہوئے 30% سے 25% ہی گرانٹ منظور ہوئی۔ شیخ الجامعہ نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی کی دوسری بڑی جامعہ ہے جو اس شہر میں رہنے والوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر رہی ہے باوجود اس کے صوبائی حکومت کی جانب سے وفاقی اردو یونیورسٹی کی مالی معاونت صفر ہے سندھ کی دیگر جامعات کو سندھ حکومت اور وفاقی اعلیٰ تعلیم کمیشن دونوں جانب سے امداد ملتی ہے۔ سابق شیخ الجامعہ کے دور میں چانسلر وصدر پاکستان کے روبرو صورتحال واضح کی گئی تو چانسلر صاحب نے کہا کہ فیس اسٹرکچر کا ازسرِ نو جائزہ لیا جائے، دیگر ذریعہ آمدن میں الحاق کالجز کے قیام پر گزشتہ 8 سال سے پابندی عائد ہے ان حالات میں واحد راستہ یہ تھا کہ فیس کوری اسٹرکچر کریں اس بابت رواں ماہ 2 اگست کو اکیڈمک کونسل اجلاس طلب کیا گیا۔ اجلاس سے متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ 50% فیصد اضافہ کیا جائے۔ واضح رہے کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کا فیس اسٹرکچر دیگر وفاقی وصوبائی جامعات سے کم ہے۔ اس موقع پر رجسٹرار ڈاکٹر مہہ جبیں، رئیس کلیہ سائنس ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت، معاشیات، ڈاکٹر مسعود مشکور، ٹریژرار سید اقبال حسین نقوی، مشیر امور طلبہ محمد افضال بھی موجود تھے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کا سیکریٹری فارمیسی کونسل تنویر احمد صدیقی اور ان کے عملے کے کلیہ فارمیسی "گلشن اقبال کیمپس" کے دورے کے موقع پر قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر مہہ جبین اور اساتذہ کلیہ فارمیسی کے ساتھ گروپ فوٹو

شعبہ خردحیاتیات اور امریکن سوسائٹی آف مائیکروبائیولوجی کے تحت تربیتی ورکشاپ

شعبہ خردحیاتیات اور امریکن سوسائٹی آف مائیکروبائیولوجی کے تحت تربیتی ورکشاپ ''لیبارٹری اینیمل ویلفیئر اینڈ اسٹڈی ماڈل ان ہیلتھ کیئر سسٹم'' کے مہمان خصوصی ڈین آف میڈیکل سائنسز ہمدرد یونیورسٹی پروفیسر عبدالرحمٰن اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر نعمان خان اور لیبارٹری جانوروں کی تحقیق کے ایکسپرٹ ڈاکٹر سید خرم

فرید تھے۔ تربیتی ورکشاپ کی چیف آرگنائزر ڈاکٹر سعدیہ خلیل تھیں۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک اور نعت مقبول سے ہوا۔ ڈاکٹر سید خرم فرید نے تربیتی ورکشاپ میں شرکاء سے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اتھیکل کمیٹیز بین الاقوامی اور قومی اداروں میں جانوروں کو تحقیقات میں استعمال کرنے کی نگرانی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی ممالک میں جانوروں کی فلاح و بہبود کے حفاظتی ضوابط پائے جاتے ہیں۔ یہ ضوابط جانوروں کے رہائش گاہ، دیکھ بھال، ہینڈلنگ اور قتل کے طریقوں کے لئے خاص ضروریات پیش کرتے ہیں ڈاکٹر نعمان خان نے جانوروں کی دیکھ بھال کی کمیٹی کے بارے میں بتاتے ہوے کہا (IACUC) ایک اداری کمیٹی ہوتی ہے جو کئی ممالک میں قانونی طور پر ضروری ہوتی ہے۔ اس میں سائنسدان، تجربہ کار اور عوام کے ارکان شامل ہوتے ہیں جو جانوروں کے استعمال پر نظر رکھتے ہیں، (IACUC) یہ یقینی بناتی ہے کہ تحقیق علمی طور پر درست ہو اور جانوروں کی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے منظوری دی جائے۔ مزید یہ کہ جانوروں کو مناسب رہائش گاہ اور ماحولیاتی حالات فراہم کی جانی چاہئیں جو ان کی جسمانی اور روحانی ضروریات کو پورا کرتے ہوں۔ تیسرے مہمان خصوصی ڈاکٹر پروفیسر عبدالرحمٰن نے صحت کی دیکھ بھال نظام میں جانوروں کے مطالعات کا ماڈل کی اہمیت بتاتے ہوئے کہا کہ جانوروں کے مطالعات صحت کی دیکھ بھال نظام میں اہم حصہ ہوتے ہیں۔ یہ ماڈل جانوروں کو مختلف بیماریوں اور صحت کے متعلق مطالعات کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اس ماڈل کا مقصد مختلف دوائیوں، علاجوں یا عملی تدابیر کی کارکردگی، تشخیصی طریقوں کا جائزہ، اور صحت کے حوالے سے معیاری ترین معلومات کو حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اس ماڈل کا استعمال جانوروں کو مختلف مراحل پر تجربات کرنے پر مشتمل ہوتا ہے، جو عموماً تحقیقاتی مقاصد، علمی تجزیات اور نئے علاجوں کی تشکیل میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ورک شاپ میں امریکن سوسائٹی آف مائیکرو بائیولوجی (ASM) کی صدر نائلہ رفیق نے امریکن سوسائٹی آف مائیکروبائیولوجی کی اہمیت شرکاء کو بتاتے ہوئے کہا امریکن سوسائٹی آف مائیکروبائیولوجی (ASM) ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جو مائیکروبائیولوجی کے میدان میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور تحقیق و تجزیے کو فروغ دیتی ہے اور مائیکروبائیولوجی کے تازہ ترین معلومات کی تشکیل میں مدد کرتی ہے۔ یہ تحقیقی پروجیکٹس کی حمایت کرتی ہے، تجرباتی ترتیب دیتی ہے، اور تجزیوں کیلئے ماہرین کو یکجا کرتی ہے۔ یہ مائیکروبائیولوجی میں تعلیم و تربیت کو ترویج کرتی ہے۔ یہ تعلیمی پروگرامز، ورکشاپس اور کانفرنسز کی منظّم کرتی ہے تاکہ طلبہ، تحقیق کاروں اور ماہرین کو مائیکروبائیولوجی کے شعبوں میں ترقی کا موقع مل سکے۔ یہ اپنے ارکان کو رہنمائی اور مشورہ فراہم کرتی ہے۔ یہ تازہ ترین تجزیوں، تحقیقاتی معاونت اور اختراعات کے بارے میں رہنمائی کرتی ہے۔ اس کے بعد شرکاء کو جانوروں کی ہینڈلنگ سکھائی گئی۔ ورک شاپ کے اختتام پر چیئرپرسن مائیکروبائیولوجی ڈاکٹر زیبا عمران نے مہمانوں میں شیلڈ پیش کیں۔

شعبۂ خردحیاتیات میں پاکستان سائنسی اور تکنیکی معلومات کا مرکز PASTIC کے تحت مائیکرو بائیولوجی میں حالیہ رجحانات پر لیکچر سیریز کا انعقاد

شعبہ خردحیاتیات، پاکستان میرین اور ماحولیاتی مائیکرو بیالوجی لیبارٹری PMEML، امریکن سوسائٹی آف مائیکروبائیولوجی ASM، پاکستان سائنسی اور تکنیکی معلومات کا مرکز PASTIC کے تحت مائیکرو بائیولوجی میں حالیہ رجحانات پر لیکچر سیریز کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر سعید خان ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز اور ڈاکٹر نذیر حسین کلہوڑو سندھ انسٹیٹیوٹ آف اینیمل

ہیلتھ، کراچی تھے۔ لیکچر سیریز کی چیف آرگنائزر کے فرائض ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے انجام دیئے۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ ڈاکٹر نذیر حسین کلہوڑو نے زونوٹک انفیکشنات کے بارے میں شرکاء کو بتایا کہ زونوٹک انفیکشنات وہ بیماریاں ہیں جو جانور سے انسان تک پھیلتی ہیں۔ یہ انفیکشنات عموماً جانوروں کے ساتھ قریبی تعامل میں منتقل ہوتی ہیں، مثلاً خوراک کی آب و ہوا یا جانوروں سے لمس کے ذریعے۔ زونوٹک انفیکشنات ایک سے زیادہ طریقوں سے پھیلتی ہیں اور یہ انفیکشنات عموماً بیماریوں کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں جو بعض اوقات سخت امراض جیسے خراشی بخار اور نزلہ زکام تک پہنچ سکتی ہیں۔ اندرونی طور پر منسلک زونوٹک انفیکشنات مختلف طریقوں سے منتقل ہوسکتی ہیں، انفیکشن زائدہ گردش کے ذریعے بھی پھیل سکتی ہے، مثلاً خوراک یا پانی کے ذریعہ منتقل ہوسکتی ہے جب ایک میزبان جانور انفیکٹڈ ہوجاتا ہے اور اس کا عدم پختگی اور صحت میں کمزوریوں کی وجہ سے وہ زیادہ منتقل کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ خارجی طور پر منتقل زونوٹک انفیکشنز اس طرح پھیلتی ہیں کہ اگر انفیکٹڈ جانور سے لوگ یا دوسرے جانور تعامل میں آئیں تو انفیکشن آگے پھیل جاتی ہے۔ ڈاکٹر سعید خان نے منکی پاکس وائرس کی وباء کے حوالے سے شرکاء کو آگاہ کیا: منکی پاکس کا بنیادی کارکردگی کا باعث "منکی پاکس وائرس" ہوتا ہے جو پوکس وائرس خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ وائرس عموماً بندر یا دوسرے حیوانات سے منتقل ہوتا ہے اور انسانوں میں انفیکشن کی وجہ بنتا ہے۔ منکی پاکس انفیکشن عموماً متاثرہ جانوروں سے لمسی تعامل کے ذریعے یا ان کے برتنوں، کپڑوں یا دیگر مصنوعات کے استعمال سے منتقل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، بندر، جنگلی گلہریاں یا دوسرے متاثرہ جانوروں کو چھونے سے منکی پاکس کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔ منکی پاکس انفیکشن افراد کے درمیان قریبی رابطے کی بناء پر پھیل سکتا ہے۔ مثلاً، اگر انفیکٹڈ شخص کے راستے اور بدن کے ٹکڑے کو چھوا جائے یا اگر متاثرہ شخص کے مندرجہ بالا اشیاء استعمال کی جائیں تو منکی پاکس کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ منکی پاکس انفیکشن کے علامات و علائم عموماً بخار، تشنج، پوکس یا دانے اور عام طور پر بدن کے مختلف حصوں پر پھیلنے والے پھوڑے شامل ہوتے ہیں۔ عام طور پر، یہ علامات ایبولا بیماری کی طرح ہوتی ہیں، لیکن منکی پاکس کم تشدد ہوتا ہے اور عام طور پر ایبولا کی طرح مہلک نہیں ہوتا۔ سابق قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی نے ڈاکٹر سعدیہ خلیل کو منکی پاکس پر سیمینار منعقد کرنے کو سراہتے ہوئے کہا ایسے سیمینار منکی پاکس کے بارے میں عام لوگوں کو آگاہ کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ لوگوں کو انفیکشن کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے، جیسے کہ اس کے علامات، وجوہات، روک تھام اور علاج کے بارے میں۔ چیئر پرسن ڈاکٹر زیبا عمران نے کہا سیمینار میں منکی پاکس کی بہترین احتیاطی تدابیر پر تبصرہ کیا۔ لوگوں کو انفیکشن سے بچنے کیلئے ضروری اقدامات، مثلاً صحت مند رویہ، ہاتھوں کو صاف کرنا، جانوروں سے تعامل سے بچنا وغیرہ سکھایا جا سکتا ہے۔ اس لئے ایسے سیمینار کا انعقاد ضروری ہے اس پروگرام کے چیف آرگنائزر ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے دونوں مہمان خصوصی رجسٹرار اور چیئر پرسن مائیکرو بائیولوجی اور ڈاکٹر اقبال عالم کا شکریہ ادا کیا اور شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا بحیثیت مائیکرو بیالوجسٹ ہمیں لوگوں میں ان بیماریوں سے متعلق آگاہی فراہم کرنی ہے یہ آگاہی کے سیمینار اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہیں پروگرام کے اختتام پر سابق رجسٹرار ڈاکٹر زرینہ اور چیئر پرسن مائیکرو بیالوجی ڈاکٹر زیبا عمران نے دونوں مہمان خصوصی کو شیلڈز اور گلدستے پیش کئے۔

شعبہ خرد حیاتیات کے تحت نارویجن کلچر سینٹر اور کلف پاکستان کے اشتراک سے سیمینار

ناروے کی حکومت کی جانب سے پاکستانی طلبہ کیلئے اسکالرشپ، ویزہ اور دیگر سہولیات سے آگاہی کیلئے شعبہ خرد حیاتیات کے تحت نارویجن کلچر سینٹر اور کلف پاکستان کے اشتراک سے سیمینار منعقد ہوا جس کی میزبانی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے کی جبکہ کنول ابراہیم اور نائلہ رفیق نے معاونت کی۔ پروگرام کا آغاز

کلام پاک کی تلاوت اور نعت شریف سے ہوا۔ کلف پاکستان کے صدر ڈاکٹر مجیب الرحمٰن نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے طلبہ کی کردار سازی کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ کلچر ہمیں انسانیت کا سبق دیتا ہے۔ کلچر سے ہماری پہچان ہوتی ہے، کلف پاکستان کا مقصد پاکستان کے تصور کو اچھا کرنا، پاکستان کے کلچر کو دنیا کے سامنے پیش کرنا اور پاکستانی طلبہ کی صلاحیتیں پوری دنیا کے سامنے اجاگر کرنا ہے۔ سید قلب محمد نے اپنے خطاب میں کہا کلف پاکستان دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں کے بہتر مفاد کیلئے کام کر رہا ہے۔ ہمیں پاکستان کو معاشی اور سفارتی بحرانوں سے نکالنے کیلئے کافی جدوجہد کرنی ہوگی۔ جس کیلئے کلف پاکستان ہمہ وقت کوشاں ہے، انہوں نے کہا کلچر از خود ایک مکمل کاروبار ہے اور کلف پاکستان نارویجن کلچر سینٹر طلبہ کو اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنے کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ انٹرنیشنل کوآرڈینیٹر اور ترجمان بینش عابدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کلف پاکستان کا مقصد پاکستانی کلچر کو پوری دنیا میں روشناس کرانا ہے اور اس کے اچھے امیج کو دنیا میں دکھانا ہے یہاں کے طلبہ کے ٹیلنٹ کو پوری دنیا میں روشناس کرانا ہے ہمارے طلبہ پاکستان کے نظریئے پر عمل پیرا ہو کر ملک کو بحرانوں سے نکال سکتے ہیں ہمیں معاشی مسائل سے نکلنے کیلئے سفارتی سطح پر بہتر اصلاحات کرنے کی ضرورت ہے جس کیلئے کلف پاکستان دن رات سرگرم عمل ہے۔ نارویجن کلچرل سینٹر اور کلف پاکستان کے اشتراک سے شعبہ مصوری، بین الاقوامی تعلقات اور فلمسازی کے شعبے سے وابستہ طلبہ با آسانی ویزا اور اسکالرشپ حاصل کر کے ناروے جا کر اپنا نام روشن کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے طلبہ کو انٹرنیشنل تعلیمی اداروں سے تعلیم حاصل کرنے کے مواقعوں سے فائدہ اٹھانے پر زور دیتے ہوئے کہا یہ نہ صرف قابلیت میں اضافہ کرتا ہے بلکہ معاشرہ میں بڑھتے ہوئے عدم برداشت کو بھی روکتا ہے۔ پروگرام کے اختتام پر ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے کلف پاکستان کے وفد کا شکریہ ادا کیا اور ان کو گلدستے پیش کئے۔

شعبہ خردحیاتیات اور HIWT کے باہمی تعاون سے تھیلیسیمیا پر آگاہی سیمینار

شعبہ خرد حیاتیات اور HIWT کی باہمی تعاون سے تھیلیسیمیا پر آگاہی سیمینار ڈاکٹر عبدالقدیر خان آڈیٹوریم میں منعقد ہوا اور واک کا اہتمام-8 مئی عالمی سطح پر پوری دنیا میں تھیلیسیمیا آگاہی کا دن منایا جاتا ہے۔ پروگرام کے ابتدائیہ کلمات میں منتظم اعلیٰ سکندر خان شیروانی (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ خرد حیاتیات) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تقریباً ایک لاکھ مریض تھیلیسیمیا کے شکار ہیں اور ہر سال 5,000 ہزار بچے اس مہلک مرض کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر سفینہ صدیق فارماسسٹ (HIWT) تھیلیسیمیا کے بارے میں بتایا کہ تھیلیسیمیا ایک موروثی خون کی خرابی ہے جو اس وقت پیدا ہوتی ہے جب جسم ہیموگلوبن نامی پروٹین کی کافی مقدار نہیں بنا پاتا جو خون کے سرخ خلیوں کا ایک اہم حصہ ہے۔ HVP کے حسنین رضا نے سامعین کو تھیلیسیمیا سے متعلق آگاہی کے بارے میں آگاہ کیا کہ تھیلیسیمیا سے بچاؤ کی تدابیر کیا ہیں، (HIWT) کے بانی اور صدر عادل احمد خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں تھیلیسیمیا کے مرض میں اضافہ ہو رہا ہے ہر سال پانچ ہزار بچے یہ مرض لیکر پیدا ہو رہے ہیں۔ سیمینار سے ڈاکٹر زیبا عمران (چیئرپرسن) شعبہ مائیکرو بیالوجی نے متحرک استاد سکندر شیروانی (ایم ایم اے پی/ میڈ مائیکرو بائیولوجسٹ کے صدر اور LIDIR کے

سربراہ) کی مسلسل کوششوں کو سراہا جنہوں نے ہمیشہ نوجوانوں اور سکالرز کو مختلف سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔ سابق رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی نے اپنے خطاب میں کہا کہ فیکلٹی اور انتظامیہ ہمیشہ ایسے صحت مند سیمینار منعقد کرتی ہے اور اس کیلئے انہوں نے اسسٹنٹ پروفیسر سکندر شیروانی کا خصوصی شکریہ ادا کیا انہوں نے مزید کہا کہ یہ اچھا عمل ہے کہ اگر شادی سے پہلے اس موروثی بیماری کا ٹیسٹ ہو جائے تو ہم آگے آنے والی نسلوں کو اس مرض سے بچا سکتے ہیں۔ سیمینار کے اختتام پر مقررین کے اعزاز میں شیلڈز تقسیم کی گئیں۔ اور والنٹیر کو خصوصی سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔ سیمینار کے اختتام پر طلبہ نے تھیلیسیمیا کے مرض کو اجاگر کرنے کیلئے واک کی۔

ہم شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاءالدین کی جامعہ کیلئے کی جانیوالی کاوشوں کو سراہتے ہیں
انجمن غیر تدریسی ملازمین ویلفیئر ایسوسی ایشن صدر گلشن اقبال کیمپس محمد عدنان اختر

انجمن غیر تدریسی ملازمین ویلفیئر ایسوسی ایشن گلشن اقبال کے صدر محمد عدنان اختر اور صدر عبدالحق کیمپس کے خالد عمر نے انجمن نے مشترکہ اجلاس سے خطاب میں کہا کہ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین، قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر مہہ جبیں اور قائم مقام ٹریژرار سید اقبال حسین نقوی کے شکر گزار ہیں جنہوں نے جامعہ میں مالی بحران ہونے کے باوجود ملازمین کو 30 سے 35 فیصد اضافے کے ساتھ تنخواہ بروقت بھیجنے پر اپنا کردار ادا کیا۔ ہمیں امید ہے کہ شیخ الجامعہ کے مثبت اقدامات یونیورسٹی کو بحران سے نکال سکیں گے۔ اسلام آباد میں فارمیسی لیب کا قیام اور جامعہ کی ترقی کیلئے شیخ الجامعہ اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ انجمن غیر تدریسی ملازمین ویلفیئر ایسوسی ایشن گلشن اقبال اور عبدالحق کیمپس شیخ الجامعہ کے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حمایت کرتی ہے۔

شعبہ خردحیاتیات اور شعبہ اورک کے زیرِ اہتمام ''اعلیٰ تعلیم میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کردار'' کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد

شعبہ خردحیاتیات اور شعبہ اورک کے زیراہتمام ''اعلی تعلیم میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کردار'' کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔جس کے مہمان خصوصی پروفیسر طاہر محمود چوہدری تھے یہ سیمینار وفاقی جامعہ اردو اور پاسٹک سندھ کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔سیمینار کے شرکاء سے ڈاکٹر طاہر محمود چوہدری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو سائنسی عنوان طے کرتے ہوئے ملکی مسائل کو مدنظر رکھنا چاہیئے تاکہ تحقیق کے فوائد معاشرہ کو حاصل ہوں۔ مسائل کے حل کو سائنسی بنیادوں پر حل کرنے کی تعلیم جامعات کو دینا چاہیئے انہیں مسائل کو حل کرتے ہوئے نئی معلومات اور مہارتیں ملتی ہیں۔ پروفیسر طاہر محمود چوہدری نے چیٹ جی پی ٹی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بہت سے لوگ اس سے خوفزدہ ہیں کہ اس سے روزگار میں کمی آئے گی تا

ہم یہ خدشہ صرف ایسا ہی ہے جیسے ہم سمارٹ فون سے خوفزدہ تھے لیکن اب یہ ہماری زندگیوں کا حصہ بن چکا ہے۔چیٹ جی پی ٹی سے نہ صرف ہم کم وقت میں بہت سی معلومات حاصل کر سکتے ہیں بلکہ انہیں عملی طور پر استعمال بھی کر سکتے ہیں۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر پاسٹک افشین طارق نے پاسٹک کے کردار سے روشناس کراتے ہوئے کہا کہ پاکستان سائنسی اور ٹیکنولوجیکل انفارمیشن سینٹر (پاسٹک) پاکستان کی ایک قومی تنظیم ہے جو سائنسی اور ٹیکنولوجیکل معلومات کی جمع اور تشہیر کیلئے ذمہ دار ہے۔موزوں اور تازہ ترین سائنسی ادبیات، جرنلز، اور ڈیٹا بیسوں تک رسائی فراہم کر کے پاسٹک سائنسدانوں، ماہرین، اور اکیڈمیکس کی کام کو آسان بناتا ہے۔اس کے ذرائع سے، پاسٹک پاکستان کے اندر سائنسی علم کی ترقی اور اشاعت کو تروتازہ کرتا ہے۔ورکشاپ، سیمینار اور تربیتی پروگراموں کے ذرائع سے، پاسٹک فردوں اور اداروں کی تحقیقی صلاحیت کو بڑھاتا ہے، جس سے بہترین معیار کی تحقیقی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے کہا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اب تمام تعلیمی کورسز کا لازمی حصہ بن چکا ہے اور انفارمیشن ٹیکنالوجی اور بنیادی سائنس کے ملاپ سے کئی جدید علوم نے جنم لیا ہے۔اس طرح کے سیمینار سے نہ صرف انفارمیشن ٹیکنالوجی کو سمجھنے میں مدد ملے گی بلکہ مثبت اور منفی اثرات کا مقابلہ بھی کیا جاسکے گا۔سیمینار کے اختتام پر ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر علی ویریسیانی نے ڈاکٹر طاہر محمود چوہدری کا شکریہ ادا کیا اور اورک جامعہ اردو کو مزید فعال بنانے کیلئے اپنی پلاننگ کا اظہار کیا پروگرام کے اختتام پر ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر علی ویریسیانی اور ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے مہمان خصوصی کو شیلڈ اور گلدستہ پیش کی اور شرکاء کے درمیان سرٹیفکیٹ تقسیم کیئے۔

اسلام آباد کیمپس میں کلیہ فارمیسی کا افتتاح

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے اسلام آباد کیمپس میں کلیہ فارمیسی کا افتتاح و سنگ بنیاد رکھتے ہوئے کہا کہ عصر حاضر میں فارمیسی جیسے اہم پروفیشنلز پروگرام کی بہت اہمیت ہے انہوں نے کہا کہ ادویہ سازی صنعتی ترقی اور روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے جن سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے جہاں عوام کی خدمت کی جاسکتی ہے وہیں تحقیق اور انونٹری فارمیسی کی سند کو بُلندیوں پر لے جایا جاسکتا ہے رئیس کلیہ فارمیسی اور فیکلٹی ممبران کی محنت سے کلیہ فارمیسی کا عمل ممکن ہوسکا انہوں نے جامعہ کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور سیکرٹری فارمیسی کونسل تنویر احمد صدیقی، اساتذہ کلیہ فارمیسی اور اسلام آباد کیمپس کے تمام تدریسی و غیر تدریسی عمال انچارج کیمپس اور ایڈیشنل رجسٹرار اور دیگر فامیسی کونسل کے ممبران کا شکریہ ادا کیا۔رئیس کلیہ فارمیسی وقائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر مہہ جبین نے کہا کہ فارمسٹ ہماری صحت کی دیکھ بھال میں برابر کے حصے دار ہیں۔ان ادویات کے بارے میں جو آپ استعمال کر رہے ہیں معلومات حاصل کر سکتے ہیں کہ ادویات کا آپس میں کیا ردعمل ہوگا اور اس کے کیا مضر اثرات ہو سکتے ہیں۔اس موقع پر فارمیسی کونسل کے وفد نے شیخ الجامعہ، رئیس کلیہ فارمیسی اور فیکلٹی ممبران کو اسلام آباد کیمپس میں کلیہ فارمیسی کھولنے پر مبارک باد پیش کی۔

وفاقی جامعہ اردو کی تاریخ میں یہ پہلی نمائش ہے جس میں بائیو پروڈکٹس کو پیش کیا گیا، ڈاکٹر منزہ دانش صدرِ شعبہ حیاتی حرفت

شعبہ حیاتی حرفت کی جانب سے ڈاکٹر عبدالقدیر خان آڈیٹوریم میں ''ٹریڈز آف ٹریڈ وِدھ بائیو پروڈکٹس'' کے عنوان پر منعقدہ نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی سربراہی ڈاکٹر منزہ دانش صدرِ شعبہ حیاتی حرفت نے کی۔ اس نمائش کو ڈاکٹر سدرہ شاہین نے منظم کیا۔ جامعہ اردو کی تاریخ میں یہ پہلی نمائش ہے جس میں بائیو پروڈکس پیش کی گئیں۔ اس تقریب میں سالِ سوم اور سالِ چہارم کے طلبہ نے حصہ لیا جس میں سالِ چہارم کی جانب سے کاسمیٹکس بائیوٹیکنالوجی پروڈکٹس کی نمائش کی گئی تھی۔ بائیو پرفیوم ویکس، فروٹی باڈی بٹر اور گینو بائیوٹک سوپ بار اینڈ پیپر سوپ، لِپ اینڈ چیک بائیو ٹِنٹ بائیو سیرم، لِپ بائیو بام، نیل بائیو پینٹ، بائیو ہائی لائٹر، بائیو سکرب، آئی بائیو لائنرز پیش کی

گئیں اور سالِ سوم کے طلبہ نے صنعتی اور ماحولیاتی حیاتی حرفت میں اپنے فن کا اختراعی مظاہرہ کیا۔ سالِ سوم کے طلبہ کی جانب سے جن پروڈکس کی نمائش کی گئی ان میں بائیو فرٹیلائیزرز، بائیو کلینگ ایجنٹ، بائیو پلاسٹک، بائیو سینسرز، بائیو پیپر، بائیو پینٹ، ہائیڈروجن بائیک/کار کٹ اور موسکیٹو ریپلینٹ شامل ہیں اس کے علاوہ ہمدرد یونیورسٹی کے طلبہ بھی پروڈکٹس کی نمائش میں شریک تھے۔ اس تقریب میں مختلف شعبہ جات سے اساتذہ اور بحریہ یونیورسٹی، ہمدرد یونیورسٹی، کراچی یونیورسٹی، ورچوئل یونیورسٹی، اقراء یونیورسٹی اور ڈاؤ یونیورسٹی سے بھی طلبہ اور فیکلٹی ممبران نے دورہ کیا۔ نمائش میں رئیسِ کلیہ سائنس ڈاکٹر محمد زاہد اور صدر شعبہ کمپیوٹر سائنس و سابق رجسٹرار ڈاکٹر محمد صارم نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ان کے ہمراہ ڈاکٹر شیخ رفعت، ڈاکٹر اخلاق حسین، ڈاکٹر صائمہ فراز، ڈاکٹر عرفان ساجد، مسٹر شعیب، اور لبنیٰ انیس نے دورہ کیا۔

پروفیسر ڈاکٹر شیخ اعجاز رسول، پروفیسر ڈاکٹر مصطفیٰ کمال اور ڈاکٹر شوکت علی کو بطورِ منصف مدعو کیا گیا۔ انہوں نے نمائش کا دورہ کرتے ہوئے طلبہ کے کام کی تعریف کی اور انہیں آگے بڑھنے اور مزید ایسی سرگرمیاں جاری رکھنے کی ہدایات دیں۔ قائم مقام رئیس کلیہ سائنس ڈاکٹر محمد زاہد کی جانب سے نمائش کا افتتاح ربن کٹنگ سے کیا گیا طلبہ کے پوسٹرز اور بائیو پروڈکٹس کے بارے میں تفصیلات بتائیں گئیں۔ رئیس کلیہ سائنس نے طلبہ کے کام کو سراہتے ہوئے شعبہ میں بڑھتی ہوئی غیر نصابی سرگرمیوں کی تعریف کی۔ مزید برآں انہوں نے شعبہ کی ترقی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور صدرِ شعبہ حیاتی حرفت ڈاکٹر منزہ دانش، ناظمِ نمائش ڈاکٹر سدرہ شاہین (لیکچرار) اور شعبہ کے دیگر اساتذہ ڈاکٹر زینب بی بی (اسسٹنٹ پروفیسر)، ڈاکٹر فرزانہ عثمان (اسسٹنٹ پروفیسر)، فائزہ افضل (لیکچرار)، مہوش کلام (لیکچرار)، شاہ زیب صدیقی (لیکچرار)، سہیل احمد (لیکچرار) کی حوصلہ افزائی کی جن کی انتھک محنت سے طلبہ نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ نمائش کے اختتام پر طلبہ کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ جن میں سالِ سوم سے پہلی پوزیشن بائیو پینٹ کے گروپ کو دی گئی اور دوسری اور تیسری پوزیشن سالِ چہارم سے بائیو ٹِنٹ اور بائیو سوپ کے گروپس کو دی گئیں۔ تمام مہمانوں اور دوسرے شعبہ جات کے اساتذہ نے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ صدر شعبہ حیاتی حرفت ڈاکٹر منزہ دانش کا کہنا ہے کہ وہ شعبہ میں ایسی سرگرمیاں جاری رکھیں گی جس سے نہ صرف اس شعبے کو ترقی ملے گی بلکہ نئے آنے والے طلبہ کو اپنی شخصیت نکھارنے کا موقع ملے گا۔

ستون نیکی ویلفیئر آرگنائزیشن کا ”مہم برائے بحالی ماحولیات و آب و ہوا و ارضیات اور نیچرل ویلی“ کے حوالے سے شعبہ ارضیات کا دورہ

مہم برائے بحالی ماحولیات و آب وہوا و ارضیات اور نیچرل ویلی کے حوالے سے ”ستون نیکی ویلفیئر آرگنائزیشن“ کی جانب سے ڈسٹرکٹ سینٹرل ڈی سی آفس سے کئے جانیوالے کام کے آغاز کی عملی طور حوصلہ افزائی اور آ گاہی کی خاطر تعلیمی اداروں میں موجود ماہرین ارضیات ، اساتذہ اور طلبہ پر مشتمل وفد کیلئے دورے کا اہتمام کیا گیا وفد نے بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے جاری کام کو نہ صرف خود سراہا بلکہ اس کی اہمیت اور افادیت کی آ گاہی کو عملی طور پر کراچی میں روشناس کروانے کا یقین بھی دلایا اور اپنے رہائشی علاقوں میں اس کام کو ستون نیکی ویلفیئر آرگنائزیشن کیساتھ مل کر خود بھی کرنے کی خواہش اور عزم کا اظہار کیا۔اس موقع پر شعبہ ارضیات کی چیئر پرسن محترمہ سیما ناز صدیقی کے ہمراہ اساتذہ جناب محمد افضال صاحب، جناب لطیف ڈونا پڑ صاحب اور فائنل ائیر کے طلبہ جن میں مقدس ناز، حنا شاہد، عبدل حماد، بشارت علی، منور علی، حذیفہ احمد، منتشا انصاری، آیت الاخلاص مقصود، کائنات سلیم، جاوید علی کے علاوہ ڈی جے سائنس کالج شعبہ ارضیات کی صدر شعبہ ریحانہ رانی صاحبہ کے ہمراہ استاد مہوش طیبہ اور بی ایس فائنل ائیر کے طلبہ جن میں نشیتا مقصود، کائنات سلیم، بلال رشید، ایم حماد علی، ایم اویس، سید شہریار شاہ، عرفات فیاض، جواد علی، سید اسفندیار نے اپنے ہم جماعتوں کیساتھ مل کر موقع پر ہی کنویں سے نکالے گئے ارضیاتی اہمیت کی حامل منچھر فارمیشن کے کانگلومیریٹ کا بغور مطالعہ کیا موقع پر موجود سعید خاور (جیولوجسٹ) ایگزیکٹو ممبر ”ستون نیکی ویلفیئر آرگنائزیشن“ نے ان جیولوجیکل نمونوں کو طلبہ کو دکھایا۔چیئر پرسن شعبہ ارضیات سیما ناز صدیقی نے موجود نمونوں سے وابستہ تاریخ کی بابت بتایا کہ یہ فارمیشن اگرچہ ارضیاتی عمر کے لحاظ سے بالکل نئی ہے مگر موجودہ حضرت انسان کی پیدائش سے قبل اس کی تشکیل ہوئی ہے اور یہ فارمیشن لیاری ندی کے اطراف بھی آج نمایاں ہے۔ جبکہ استاد جناب افضال صاحب نے اسسٹنٹ کمشنر جناب عاصم عباسی صاحب کو قدیم زمینی حالات کی بابت اور جیولوجیکل ٹائم اسکیل کو بھی وضاحت کیساتھ بیان کیا۔ بعدازاں جناب عاصم عباسی اسسٹنٹ کمشنر، امان خان کا کا خیل ایڈمنسٹریٹر ستون نیکی اور رابعہ بصری ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر ستون نیکی، نے اردو یونیورسٹی اور ڈی جے سائنس کالج سے آئے ہوئے طلبہ و اساتذہ کے ہمراہ بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے سے متعلق طریقہ کار کا مشاہدہ کیا اور جناب امان خان کا کا خیل نے ڈی سی آفس میں موجود کنویں میں بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے طریقہ کار کی وضاحت کی اور جاری کام کی بابت تفصیلات سے آ گاہ کیا۔اساتذہ و طلبہ کی بحالی ماحولیات پر اس قدر دلچسپی اور ڈی سی آفس میں ان کی آمد پر جناب عاصم عباسی اسسٹنٹ کمشنر نے سب کا شکریہ ادا کیا اور ملکی و علاقائی تعمیری کاموں میں دلچسپی اور مستقبل میں تعاون کرنے کی خواہش اور لگن کو سراہتے ہوئے۔ حوصلہ افزائی کیلئے طلبہ میں سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کئے۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے تحت ''مشرقِ وسطیٰ میں سیاسی منظر نامے پر طاقت کے توازن میں تبدیلیوں اور امریکی خارجہ پالیسی پر اس کے اثرات'' پر سیمینار

شعبہ بین الاقوامی تعلقات نے ''مشرق وسطیٰ میں سیاسی منظر نامے پر طاقت کے توازن میں تبدیلیوں اور امریکی خارجہ پالیسی پر اس کے اثرات'' کے موضوع پر سیمینار منعقد کیا۔ نظامت کے فرائض اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر فیصل جاوید نے ادا کئے اور سیمینار کے مقرر اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر میگڈالینا کاملیسکا کونیکو، انسٹی ٹیوٹ آف پولیٹیکل سائنس، یونیورسٹی آف وارمیا اور مازوری اولسٹن، ڈاکٹر میگڈالینا نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے مشرق وسطیٰ کی اہمیت پر زور دیا۔ مشرقِ وسطیٰ کی جغرافیائی اہمیت نہ صرف امریکہ کیلئے، بلکہ دیگر طاقتور ممالک کیلئے بھی اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ 20 ویں صدی کے اوائل میں مشرق وسطیٰ کو امریکہ کی عالمی خارجہ پالیسی میں اہمیت حاصل ہوئی اور دوسری جنگ عظیم کے بعد خطے میں امریکہ کا اثر و رسوخ بتدریج بڑھتا گیا۔ ڈاکٹر میگڈالینا نے مزید کہا کہ امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنا اثر و رسُوخ تین وجوہات کی بناء پر بڑھایا اسرائیل کی سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانا، خلیجی ممالک بالخصوص سعودی عرب کو مشرق وسطیٰ میں مضبوط رکھنا اور توانائی کے وسائل تک رسائی حاصل کرنا۔ علاقہ میں اس نے مشرق وسطیٰ بالخصوص ایران اور عراق میں لبرل بالادستی کی امریکہ کی خواہش پر بھی بات کی۔ سیمینار کے دوران مغربی ممالک بالخصوص امریکہ کی خارجہ پالیسی پر عرب بہار کے اثرات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر میگڈالینا نے شام میں کرد تنظیم کیلئے امریکا کی حمایت اور ترکی کے ساتھ تعلقات پر اس کے اثرات پر بھی بات کرتے ہوئے کہا کہ امریکا نے ترکی کے ساتھ تعلقات بہتر کرنے کے بجائے اس ملک پر پابندیاں عائد کیں۔ طالب علموں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے، اس نے چین کی موجودہ طاقت کی حیثیت پر تبصرہ کیا اور پیش گوئی کی کہ چین کو سپر پاور بننے میں کئی دہائیاں لگیں گی۔ سیمینار کے اختتام پر ماڈریٹر پروفیسر ڈاکٹر فیصل جاوید نے موضوع پر ڈاکٹر میگڈالینا کی جانب سے بصیرت افروز اور معلومات افزاء گفتگو پر شکریہ ادا کیا۔

Freethinkers Society انٹرنیشنل ریلیشنز فیڈرل اردو یونیورسٹی کراچی کی اوتھ ٹیکنگ کی تقریب سے ڈاکٹر اصغر دشتی، ایڈیشنل ڈائریکٹر رجسٹریشن ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ سندھ رافعہ ملاح، ڈاکٹر ہما بقائی، ڈاکٹر رضوانہ جبیب، ڈاکٹر ناہید ملباری، شمائلہ عمر و دیگر خطاب کر رہے ہیں

صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر اصغر دشتی کا طلبہ کے ساتھ ''سعودی، ایران معاہدہ پر عالمی اور علاقائی سیاست پر اثرات'' کے موضوع پر پینل ڈسکیشن اور گروپ فوٹو

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور رشین کلچر سینٹر (ایوان دوستی) کے تحت انڈر گریجویٹ پوسٹر کانفرنس کا انعقاد

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور رشین کلچر سینٹر، کراچی کے باہمی اشتراک سے "From Peter to Putin, An Astonishing Journey from Pro-Westernization to Anti- Westernization" کے عنوان کے تحت رشین کلچر سینٹر میں سیکنڈ انڈر گریجویٹ پوسٹر کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کا آغاز پاکستان اور

روس کے قومی ترانوں سے کیا گیا۔ کانفرنس کے افتتاحی سیشن سے ہزایکسی لینسی آندرے فیدروف، قونصل جنرل آف رشیا کراچی، ڈاکٹر اصغر علی دشتی، صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات رسلان پروکوروف، ڈائریکٹر، رشین کلچر سینٹر نے خطاب کیا۔ ایدھی فاؤنڈیشن کے سربراہ جناب فیصل ایدھی نے بطور مہمان خاص کانفرنس میں شرکت کی۔ کانفرنس آرگنائزر ڈاکٹر فیصل جاوید نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد جبکہ کانفرنس کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عارف خان نے کانفرنس کے مختلف مراحل سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ مذکورہ کانفرنس چار مختلف سیشنز پر مشتمل تھی۔ پہلے سیشن کی صدارت ڈاکٹر عمیر رفیق، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، زیبسٹ، دوسرے سیشن کی صدارت ڈاکٹر نتالیہ ایسوسی ایٹ پروفیسر، ٹومسک اسٹیٹ یونیورسٹی، رشیا، تیسرے سیشن کی صدارت ڈاکٹر نعیم احمد، صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات کراچی یونیورسٹی اور چوتھے سیشن کی صدارت ڈاکٹر عشرت عباسی، صدر شعبہ، بین الاقوامی تعلقات سندھ یونیورسٹی، جامشورو نے کی۔

Freethinkers سوسائٹی آف انٹرنیشنل ریلیشن وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی کے زیر اہتمام "Indus Vally : Pakistans Forgotten Civilization" کے موضوع پر سیمینار سے ڈاکٹر اصغر دشتی، عطیہ داور، جگدیش اھوجا، ڈاکٹر ریاض شیخ، انیتا پنجوانی خطاب کر رہے ہیں

شعبہ سندھی کے زیر اہتمام سندھ کے ہمہ تن محقق آثار قدیمہ کے ماہر اور معروف سماجی کارکن گل حسن کلمتی کی علمی اور تحقیقاتی خدمات تصانیف تالیفات اور تراجم کے حوالے سے تعزیتی ریفرنس کا انعقاد

شعبہ سندھی کے زیر اہتمام سندھ کے ہمہ تن محقق، آثار قدیمہ کے ماہر اور معروف سماجی کارکن گل حسن کلمتی کی علمی اور تحقیقاتی خدمات، تصانیف، تالیفات اور

تراجم کے حوالے سے تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سندھ بھر کے محققین، تعلیمی اسکالرز، پروفیسرز اور اہل علم نے کثیر تعداد میں شرکت کی، قاری اسداللہ مگسی نے تلاوت کلام پاک پروگرام کا آغاز کیا۔ جبکہ شعبہ سندھی کے چیئرمین ڈاکٹر عنایت حسین لغاری نے گل حسن کلمتی کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے 14 تصانیف، تحقیقی مقالوں, ساحلی پٹی کے گہرے مشاہدے اور بالخصوص کراچی کی قدامت وسیاحت، عوامی مذاحمت کی کئی باشعور کرداروں کی مصدقہ تاریخ رقم کی ہے نظامت کے فرائض پروفیسر عابدہ گھانگرو نے ادا کیے جبکہ مہمانوں کی آمد اور پروگرام کی اہمیت کے حوالے سے پروفیسر سیما ابڑو اور سکندر علی بھنڈ نے تفصیلی روشنی ڈالی۔ تقریب سے جامعہ کراچی سندھی شعبے کے سابق چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر رحمان گل پلاری، پروفیسر مشتاق حسین مہر، معروف صحافی سہیل سانگی ملیر کے محقق سید خدا ڈنو شاہ، شعبہ ابلاغ عامہ کے سابق چیئرمین اور دانشور پروفیسر توصیف احمد، کیٹی بندر کے قلم کار شفیع کلمتی، ساحلی پٹی کے محقق یونس خاصخیلی مرحوم گل حسن کلمتی کے بھائی پروفیسر غلام نبی کلمتی، احسان لغاری اور صاحبان علم وبصیرت نے مرحوم کی خدمات کے حوالے سے خطاب کیا، انہوں نے مزید کہا کہ کراچی مضافات کے علاقہ گڈاپ کے پیدائشی فرزند سندھ گل حسن کلمتی نے آنکھ کھولتے ہی اپنے وطن کی مٹی کی خوشبو کی آبرو بچانے کی قسم کھائی اور عملی، شعوری اور تحقیقی زندگی میں اس تاثر کو غلط ثابت کیا کہ عروس البلاد کراچی کی ترقی تقسیم ہند کے بعد ہوئی ہے انہوں نے کراچی سے کیٹی بندر تک اور ھینگلاج سے گوادر تک ساحلی علاقوں پر پیچ پہاڑوں، گہرے سمندری پانی، شاداب کھیتوں، ملاحوں کی بستیوں اور قدرتی مناظر کا گہرا مشاہدہ کر کے ثابت کیا کہ یہی دھرتی کے وارث فرزندان سندھ اس وطن کے مالک ومحافظ ہیں، وہ سندھ کی انسائیکلوپیڈیا اور مختلف محاذوں پر سخت مزاحمت کار اور میدان عمل کے شہ سوار تھے۔ ریفرنس میں عبید راشدی، راشد بلوچ، حفیظ بلوچ، شاہنواز کلمتی، ڈاکٹر خورشید احمد، ڈاکٹر رضوانہ، شاہنواز راجپر، پروفیسر عبدالمالک، پروفیسر عبدالخالق، نفیس فاطمہ جعفری، پروفیسر ذکیہ شاہنواز ٹالپر، عبدالکریم راجپر اور علمی شخصیات شریک تھے۔

قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کو ڈاکٹر علی جان برڈو اپنی کتاب ''آزادی کے بعد سندھی کہانی میں سندھی سماج کی تصویر'' پیش کر رہے ہیں ان کے ہمراہ غلام بشیر بھگیو موجود ہیں

شعبۂ اُردو کے تحت ’’جشن خسرو‘‘ ایک علمی ادبی و موسیقی کے پروگرام کا اہتمام

شعبہ اردو کے تحت گلشن کیمپس کے سبزہ زار پر ’’جشن خسرو‘‘ کے تحت ایک علمی، ادبی و موسیقی کے پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ جشن خسرو کی مناسبت سے پروگرام کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر نادیہ نے انجام دیئے۔ پروگرام میں ابتدائی کلمات ادا کرتے ہوئے صدر شعبہ اردو ڈاکٹر یاسمین سلطانہ نے کہا کہ عصر حاضر میں کلام خسرو کی اہمیت اس لئے بھی زیادہ ہے کہ پاکستان و ہندوستان میں مذہبی انتہا پسندی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امیر خسرو کثیر اللسانیت، کثیر الثقافت، کثیر المسالک اور کثیر المذاہب فکر و نظریات کے حامی تھے۔ انہوں نے اپنے کلام اور موسیقی کے ذریعے برصغیر کے مختلف لوگوں کے درمیان پرامن بقائے باہمی کے تصور کو رائج کیا۔ امیر خسرو ایک تکثیری سماج کی تشکیل کے داعی تھے انہوں نے مزید کہا کہ عصر حاضر کی انتہا پسندی، جنونیت، عدم رواداری اور فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے وسیع پیمانے پر امیر خسرو کے کلام و پیغام کی ترویج کی ضرورت ہے۔ پروگرام کا آغاز ’’کلام خسرو اور عصر حاضر‘‘ کے تحت ایک پینل ڈسکشن سے کیا گیا جس میں ڈاکٹر عالیہ امام، ڈاکٹر سلمان ثروت، محترمہ مشعل حسن، جناب انعام ندیم اور محترمہ صائمہ نفیس نے بحیثیت شرکاء گفتگو میں حصہ لیا اور امیر خسرو کے فکر و فن اور کلام کے ادبی محاسن کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ پینل ڈسکشن کو خوشبو رفیق نے ماڈریٹ کیا۔ ’’کلام خسرو بزبان شاعر‘‘ کے تحت مختلف شعراء کرام و ادب دوست شخصیات نے تحت اللفظ میں امیر خسرو کا منتخب کلام پیش کیا جن میں ڈاکٹر رضوانہ جبیں، تاجور شکیل، یاسمین یاس، عباس جوہر اور مجیب قریشی شامل تھے۔ ’’کلام خسرو مع ساز و آواز‘‘ میں معروف قوال تاج محمد، شاد محمد و ہمنوا نے شاز و آواز کا جادو جگاتے ہوئے حاضرین سے داد و تحسین وصول کی۔ پروگرام کے اختتام پر صدر شعبہ اردو ڈاکٹر یاسمین سلطانہ نے مہمانوں کو شیلڈ اور اجرک کے تحائف پیش کیے۔

شعبہ تعلیمات کے اساتذہ کے زیرِ اہتمام گرین پاکستان اور سائنسی پروجیکٹس نمائش منعقد کی گئی

شعبہ تعلیمات کے اساتذہ کے زیر اہتمام گرین پاکستان اور سائنسی پروجیکٹس نمائش منعقد کی گئی جس سے شعبوں کے صدر اور ڈائریکٹر ایوننگ پروگرام ڈاکٹر کمال حیدر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ نمائش پھولوں اور پودوں کے باغات مستحکم بنانے میں مددگار ثابت ہوگی۔ اس نمائش کا مقصد طلبہ کو ماحولیاتی تبدیلیوں کے بارے میں آگاہی دینا ہے۔ طلبہ رہائشی علاقوں بازاروں سڑکوں اور صنعتی علاقوں کے نزدیک زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں تاکہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کم کرنے اور پاکستان کو ایک سرسبز وشاداب ملک بنانے میں ہم اپنا کردار ادا کرسکیں اس نمائش کے ذریعے طلبہ کو پھولوں اور پودوں کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا جارہا ہے تاکہ وہ ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے بہترین فیصلے کرسکیں۔ جبکہ طلبہ کے بنائے گئے پروجیکٹس اور سائنسی نمائش ملک میں ترقیاتی اور سائنس میں جدت کے حوالے سے اہم کردار ادا کر سکے گی اس موقع پر میڈم سلمہ، ڈاکٹر این، حافظہ نازیہ، انیلہ جمشید، ڈاکٹر اشرف خرم، ڈاکٹر نصرت، ٹیچر منور بھی شریک تھیں اس کے علاوہ عبدالحق کیمپس کے تمام اساتذہ اور دیگر جامعات کے اساتذہ نے نمائش میں شرکت کی اور سائنسی نمائش کے پروجیکٹس اور گرین پاکستان فلاور نمائش کو سراہا۔

وفاقی اردو یونیورسٹی اور پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ اور سلیکشن سینٹر، کراچی کے تحت آگاہی مہم

پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ اور سلیکشن سینٹر، کراچی کے نمائندگان نے جامعہ اردو کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان نیوی کی لیفٹیننٹ مس فائزہ نے پاکستان نیوی میں مختلف علوم کیلئے موجود نوکریوں کے طریقہ کار کے بارے میں آگاہی دی۔ اس کے

ساتھ انہوں نے طالبات کی پاکستان نیوی جوائن کرنے کیلئے خاص طور پہ حوصلہ افزائی کی اور بتایا کہ پاکستان نیوی میں خواتین کے لیے آگے بڑھنے کے مواقع موجود ہیں سلیکشن کی بنیاد صرف میرٹ ہی ہے۔ طالبہ کے سوال کے جواب میں مس فائزہ نے بتایا ان کو پاکستان نیوی کے ساتھ ٹریننگ کے سفر میں بہت سی ایسی چیزیں سیکھنے کو ملیں جو بحیثیت لڑکی کسی بھی اور جگہ سیکھنے کا موقع شاید ہی ملتا۔ پاکستان نیوی کے لیفٹیننٹ تصور نے پاکستان نیوی میں حالیہ تشہیر شدہ نوکریوں کے بارے میں مفصل طریقے سے طلبہ کو اس میں اپلائی کرنے کیلئے آگاہی دی۔ لیفٹیننٹ تصور نے پاکستان نیوی کے کردار پہ روشنی ڈالی اور بتایا کہ گزشتہ سال سیلاب میں نیوی کے جوانوں نے کس طرح رات دن جاگ کر عوام کی خدمت کی۔ طلبہ نے بہت دلچسپی سے لیکچر سنا اور سوالات بھی کیے۔ ڈاکٹر سعدیہ خلیل اسسٹنٹ پروفیسر جامعہ اردو نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور پاکستان نیوی کے اس اقدام کو سراہا۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کا اسلام آباد کیمپس کا دورہ

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے وفاقی اردو یونیورسٹی کا چارج لینے کے بعد اسلام آباد کیمپس کا دورہ کیا اس موقع پر کوآرڈینیٹر ٹو شیخ الجامعہ آصف رفیق اور انچارج پروٹوکول عدنان اختر بھی شیخ الجامعہ کے ہمراہ تھے۔ ڈاکٹر احتشام الحق پڈا انچارج اسلام آباد کیمپس اور ڈاکٹر محمد عمران شہزاد، ایڈیشنل رجسٹرار نے تمام سربراہان تدریسی وغیر تدریسی کے ہمراہ شیخ الجامعہ شیخ الجامعہ کا استقبال کیا۔ انچارج اسلام آباد کیمپس نے پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کو شیخ الجامعہ کا چارج سنبھالنے پر مبارکباد دی اور بتایا کہ شیخ الجامعہ کی عدم موجودگی کی وجہ سے بہت سے مسائل درپیش تھے جن میں سے بنیادی مسئلہ ملازمین کی تنخواہوں کا تھا۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے چارج سنبھالنے کے فوری بعد تمام ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے احکامات جاری کئے، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین صاحب نے بتایا کہ وہ اسلام آباد میں وزارتِ تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کمیشن کے اعلیٰ حکام سے ملاقات میں وفاقی اردو یونیورسٹی کو درپیش مسائل اور ان کے حل کیلئے تجاویز رکھیں گے اور اعلیٰ تعلیم کمیشن سے گرانٹ جاری کرنے کی درخواست کریں گے۔ ان کی کوشش ہے کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کو اعلیٰ تعلیم کا ایک مثالی ادارہ بنایا جائے۔

بدست شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین یوتھ ڈیویلپمنٹ پروگرام کا افتتاح

اسلام آباد کیمپس میں یوتھ ڈیویلپمنٹ پروگرام کا افتتاح شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے کیا۔ انچارج اسلام آباد کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق پڈا، ایڈیشنل رجسٹرار ڈاکٹر محمد عمران شہزاد، کوآرڈینیٹر ٹو شیخ الجامعہ آصف رفیق اور پروٹوکول آفیسر محمد عدنان اختر شیخ الجامعہ کے ہمراہ تھے۔ افتتاحی تقریب میں تمام سربراہان شعبہ جات تدریسی وغیر تدریسی اور طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوتھ ڈیویلپمنٹ پروگرام کی آفیسر برائے سہولت facilitation میڈم عطیہ انور سربراہ شعبہ انگریزی اور فوکل پرسن ڈاکٹر محمد یوسف نے معزز مہمانان کا استقبال کیا۔ میڈم عطیہ انور نے شرکاء کو پروگرام کے اغراض و مقاصد کے بارے میں تفصیلات دیتے ہوئے بتایا کہ یوتھ ڈیویلپمنٹ پروگرام کیلئے وسائل اعلیٰ تعلیم کمیشن کی جانب سے فراہم کئے گئے ہیں۔ اس پروگرام کا مقصد طلبہ کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانا، طلبہ کیلئے روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں میں طلبہ کی شراکت کو ضروری بنانا ہے۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات سے سینئر اساتذہ کرام کو facilitation officers کی ذمہ داریاں تفویض کردی گئی ہیں۔ شیخ الجامعہ نے پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یوتھ ڈیویلپمنٹ پروگرام سے طلبہ کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق نئے علوم و ہنر سیکھنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کی ڈگری طلبہ کی تعلیمی زندگی کا آخری مرحلہ ہے جس کے بعد طلبہ عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں۔ یونیورسٹی اساتذہ پر اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طلبہ کو تعلیم کے ساتھ عملی زندگی میں آنے والے چیلنجز کیلئے تیار کریں تاکہ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل طلبہ اپنی زندگی میں کامیابی حاصل کریں۔

شعبہ خرد حیاتیات کی استاد ڈاکٹر سعدیہ خلیل کو صدارتی تمغہ برائے اعزاز سبقت منسٹری آف فیڈرل ایجوکیشن

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے شعبہ خردحیاتیات کی استاد ڈاکٹر سعدیہ خلیل کو صدارتی تمغہ برائے اعزاز سبقت منسٹری آف فیڈرل ایجوکیشن اور پلاننگ سے وصول پانے پر انہیں وفاقی اردو یونیورسٹی کی جانب سے مبارکباد پیش کی۔ شیخ الجامعہ نے کہا کہ ایوارڈ ان کی بہترین تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر دیا گیا ہے جو جامعہ اردو کے لیے ایک اعزاز ہے.

شعبہ خرد حیاتیات کے زیرِ اہتمام سندھ میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے حوالے سے آگاہی لیکچر

شعبہ خردحیاتیات کے زیر اہتمام سندھ میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے حوالے سے آگاہی لیکچر منعقد کیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ Communicable Disease Control کی آفیسر ڈاکٹر افشاں جونیجو نے خطاب میں کہا کہ ایچ آئی وی/ ایڈز کیسے پھیلتا ہے، کیسے اس سے بچاؤ ممکن ہے اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہ کیا کہ ضرورت کے وقت ہمیشہ تصدیق شدہ خون استعمال کریں اور جنسی بے راہ روی سے بچا جائے۔ ڈاکٹر افشاں نے طلبہ کو یہ بھی بتایا کہ اب ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مہم کو آگے بڑھائیں کیونکہ پاکستان میں 83 فیصد ایچ آئی وی کیسز Drug ad kits کے ایک ہی سرنج استعمال کرنے سے پھیلتا ہے۔

ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے طلبہ کو بتایا کہ بحیثیت مائیکروبیالوجسٹ ہم ایچ آئی وی کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہیں مگر ڈاکٹر افشاں جونیجو نے جس حوالے سے آگاہ کیا وہ بہت اہم ہیں اور ان پر عمل کرنا بے حد ضروری ہے۔ مگر سندھ میں ایڈز کی موجودگی اور پھیلاؤ کی وجوہات کے بارے میں دی گئی انفارمیشن بہت اہم ہے کیونکہ اکثر لوگوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ یہ بیماری پاکستان میں موجود نہیں تو ہمیں احتیاطی تدابیر کی ضرورت نہیں۔ امریکن سوسائٹی آف مائیکروبیالوجی کی اسٹوڈنٹ چیپٹر اور صدر درشم ناصر نے مہمان اور طلبہ کو خوش آمدید کیا جبکہ ڈاکٹر زیبا عمران نے مہمانِ خصوصی کو گلدستہ پیش کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

قومی ترقی کا ذریعہ قومی زبان میں تعلیم

پیامِ اُردو

اکیڈمک کونسل کا 38 واں اجلاس

اکیڈمک کونسل کا 38 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کی سربراہی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیمسٹر فیسوں میں اضافے کے حوالے سے قائم کردہ کمیٹی کی سفارشات کو زیرِ غور لایا گیا، اراکین مجلس نے متفقہ طور پر طے کیا کہ فیسوں میں اضافہ اکیڈمک کونسل نے وفاقی اردو یونیورسٹی آرڈیننس کے تحت جامعہ کی مالی صورتحال اور حکومتی گرانٹ میں اضافہ نہ ہونے کی وجہ سے کیا لہٰذا اکیڈمک کونسل نے اپنے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں فیس اضافے کی حد 15 ہزار روپے

مقرر کردی۔ اس حد مقرر کرنے سے طلبہ کی فیس 15 ہزار روپے فی سیمسٹر (2500 روپے ماہانہ) سے زیادہ اضافہ نہیں ہوگا۔ اجلاس میں شریک ڈاکٹر مہ جبین، قائم مقام رجسٹرار/ انچارج کلیہ فارمیسی وصدر شعبہ فارماکولوجی، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت ومعاشیات، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ سائنس، پروفیسر ڈاکٹر عارف زبیر، شعبہ ماحولیاتی سائنس، پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق شعبہ حیوانیات، پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، شعبہ نباتیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء، ڈاکٹر محمد صارم، شعبہ کمپیوٹر سائنس، ڈاکٹر احتشام الحق پڈا، انچارج/صدر شعبہ معاشیات اسلام آباد کیمپس نے (آن لائن) شرکت کی، ڈاکٹر شاہد اقبال، شعبہ نفسیات، ڈاکٹر رضوانہ جبین، قائم مقام ناظم امتحانات، جناب اقبال حسین نقوی، قائم مقام ٹریژرار، محترمہ فوزیہ بانو انچارج کتب خانہ اور ڈاکٹر عمران شہزاد نے شرکت کی۔

وفاقی اردو یونیورسٹی اور قازان فیڈرل یونیورسٹی قازان رشین فیڈریشن کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

وفاقی اردو یونیورسٹی اور قازان فیڈرل یونیورسٹی قازان رشین فیڈریشن کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے گئے۔ یادداشت پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین، وفاقی اردو یونیورسٹی، وائس ریکٹر انٹرنیشنل افیئر ڈاکٹر تیمر خان الشیو، قازان فیڈرل یونیورسٹی نے دستخط کئے۔ ڈائریکٹر اورک، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی نے کہا کہ مفاہمتی یادداشت کا مقصد دونوں جامعات کے درمیان سائنس اور تعلیم کے شعبہ میں رابطے کو مضبوط کرنا ہے جو کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان اور روسی فیڈریشن کی حکومت کے درمیان ثقافت، سائنس اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون کے بارے میں معاہدے کے مطابق ہوگا۔ وفاقی اردو یونیورسٹی سے ڈاکٹر فیصل جاوید، ڈپٹی ڈائریکٹر اورک اور قازان فیڈرل یونیورسٹی سے البینا امام الدینوا، ڈپٹی ڈائریکٹر انٹرنیشنل ایکٹیویٹی، کوآرڈینیٹر کے فرائض انجام دیں گے۔

مجلس ادارت: سید رئیس جعفری، اظہار احمد صدیقی فوٹو گرافی: نقیب الرحمٰن، کمپوزنگ وڈیزائننگ: عبدالرؤف، شفقت حسین

E-mail:tasnifotalif@fuuast.edu.pk وفاقی اردو یونیورسٹی پاکستان (گلشن اقبال کیمپس کراچی) Ph: 99244141-8 Ext:2033 Dir:99244136